السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رکوع اور سجدہ کرتے ہوئے کیا مقتدی امام کے ساتھ تکبیر پڑھے گا یا نہیں۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں یہ تکبیرات جوایک رکن سے دوسرے کی طرف منتقل ہوتے ہوئے کہی جاتی ہیں امام اور مقتدی دونوں ہی کہیں گے ۔ فرق صرف اتنا ہے کہ امام باآواز بلند کہے گا جبکہ مقتدی آہستہ آواز سے کہے گا۔ امام نووی فرماتے ہیں :

يستحب للإمام أن يجهر بتكبيرة الإحرام وبتكبيرات الانتقالات ليسمع المأمومين فيعلموا صحة صلاته... وأما غير الإمام فالسنة الإسرار بالتكبير سواء المأموم والمنفرد (المجموع: 3/418)

امام کے لئے مستحب ہے کہ وہ تکبیر تحریمہ اور تکبیرات انتقال کو بلند آواز میں کہے ،جسے مقتدی سن لیں اور اپنی نماز کی صحت کو جان لیں ،جبکہ غیر امام کے لئے مسنون ہے کہ وہ سری طور پر یہ تکبیرات کہے ، برابر ہے کہ وہ مقتدی ہو یا منفرد ہو۔

اس سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ تکبیرات امام مقتدی اور منفرد تینوں ہی کہیں گے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ